## رہبرمعظم کی ملک کے ممتاز جوانوں کے چھٹے سمینار کے شرکاء سے ملاقات - 3 /Oct/ 2012

رہبرمعظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح ( بروز بدھ) ایک ہزار ممتاز جوانوں اور درخشاں صلاحیتوں کے مالک افراد سے ملاقات میں جوانوں میں موجود شوق و نشاط کی فضا کی حفاظت و تقویت کرنے ، علمی و تحقیقاتی پیشرفت و ترقیکے امکانات فراہم کرنے،مغربی ممالک کی پیشرفت کے سامنے مرعوب نہ ہونے ، اندرونی سطح پر علمی پیداوار پر توجہ دینے، قوم کے مستقبل کے بارے میں ممتاز جوانوں میں جذبہ ذمہ داری کو مضبوط بنانے اور موجود سائنسی اور علمی ترقیات پر راضی اور قانع نہ ہونے کو ملک کیبرق رفتار علمی حرکت جاری رکھنے کے لئے ضروری قراردیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ایرانی قوم اپنے جوانوں کی درخشاں استعداد پر تکیہ اور اعتماد کرتے ہوئے دشمن کے دباؤ کےمقابلے میں استقامت اور پائداری کا مظاہرہ کرےگي نیز تمام خطرناک مرحلوں سے آسانی کے ساتھ عبور کرجائےگی اور سعادت و خوشبختی کی بلندیوں تک پہنچ جائےگی۔

یہ ملاقات صمیمانہ اور پر نشاط ماحول میں منعقد ہوئی رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جوانوں کو اپنی استعداد ،توانائي اور صلاحیت کو عملی جامہ پہنانے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے فرمایا: آپ ممتاز جوانوں کو اپنی استعداد و صلاحیت کی اس حدپر قانع اور راضی نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس ثمر بخش دانے کو طاقتور اور مفید درخت میں تبدیل کرنا چاہیے تاکہ اس پھل کی شیرینی اور مٹھاس تمام ادوار اور زمانوں میں ملک و قوم اور بشریت محسوس کرے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے بعض ممتاز جوانوں کی طرف سے پیش کردہ تجاویز اور نظریات کی طرف اشارہ کیا نیزانھیں صدق و صفا پر مبنی افکار اور سنجیدہ نظریات قراردیااور حکام کو ان تجاویز و نظریات کا غور سے جائزہ لینے اور انھیں عملی جامہ پہنانے کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا: جب جوان اس طرح سنجیدگي ، متانت ، امید اور ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ملک کے مستقبل اور پیشرفت کے بارے میں مطالب بیان کرتے ہیں تو اس وقت اچھا اور شیریں ماحول پیدا ہوتا ہے اور ممتازجوانوں و ممتاز افراد کے درمیان اس جذبے کی تقویت پر خاص توجہ دینی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دفاع مقدس کے دوران رزمندگان اسلام کی طریق القدس فوجی کارروائیوں کے بارے میں حضرت امام خمینی ( رہ) کے پیغام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حضرت امام ( رہ) نے اپنے پیغام میں ایسے جوانوں کی تربیت کو فتح الفتوح انقلاب اسلامی قراردیا جنھوں نے سخت اور دشوار شرائط میں کامیابی اور فتح حاصل کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ممتاز افراد کے اس جذبے کی حفاظت اور تقویت کو ملک و قوم کے لئے بہت ہی مفید اور مؤثر قراردیتے ہوئےفرمایا: وہ ممتازجوان جو اس جذبے کے تحت علمی پیشرفت کی راہ پر گامزن ہیں درحقیقت وہ اپنے ذاتی سرمایہ اور امتیاز کو قومی سرمایہ اور امتیاز میں تبدیل کررہے ہیں اور اس سے سب فائدہ اٹھائیں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک میں علمی و سائنسی پیشرفت اور باہمی گفتگو کے ماحول پر خوشی اور مسرت

کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: البتہ اس سلسلے میں ایک تشویش بھی موجود ہے اور وہ یہ ہے کہ ملک میں برق رفتار علمی و سائنسی حرکت سے کہیں رضایت اوراطمینان کی کیفیت پیدا نہ ہوجائے جبکہ ہم ابھی آغاز راہ میں ہیں اور یہ علمی و سائنسی سرعت ، سست و کند اور متوقف نہیں ہونی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک پر مسلط ظالم و جابر بادشاہوں کی وجہ سے ملک کی علمی و سائنسی پسماندگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: علاقہ میں موجود قوی رقیبوں اور دنیا سے ابھی ہمارا علمی و سائنسی فاصلہ بہت زیادہ ہے اور یہ ایسےحقائق ہیں جن کی وجہ سے علمی و سائنسی پیشرفت سرعت کے ساتھ جاری رہنی چاہیے اور اس اقدام سے ایرانی قوم کا شان و مقام دوچنداں ہوجائےگا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علمی و سائنسی سرعت کو جاری رکھنے کے لئے جوانوں کی دوچنداں ہمت اور مغرب کی سائنسی و علمی پیشرفت و ترقی سے مرعوب نہ ہونے کو ضروری قراردیتے ہوئے فرمایا: علمی و سائنسی پیشرفت و ترقی کی راہ میں اندرونی پیداوار اور خلاقیت پر زیادہ سے زیادہ توجہ دینی چاہیے اور اسے محکم و مضبوط بنانا چاہیے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے ممتاز جوانوںکے قومی ادارے اور ملک کی علمی و سائنسی پیشرفت سے وابستہ مراکز کے حکام کواہم سفارشات کیں، رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایک جائزے اور تحقیق کی بنیاد پرممتازجوانوں کے قومی ادارےمیں انجام پانے والی سرگرمیوں کو خوب توصیف کرتے ہوئے مزید نکات کی طرف توجہ مبذول کی اور انسانی علوم اور فنی علوم میں ممتاز افراد کے معیاروں میں تفاوت پر لازمی توجہ، ممتاز افراد کے لئےوسیع پیمانے پرعلمی و تحقیقاتی میدان کی فراہمی اور ممتاز افراد کے نیٹ ورک پرخصوصی توجہ کو بنیادی اور اساسی ترجیحات میں قراردینے پر تاکید کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ممتاز افراد کے نیٹ ورک پر توجہ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: ممتاز افراد کے بارے میں ایک اندرونی نیٹ ورک تشکیل دینا چاہیے اور پہلے مرحلے میں وزارت تعلیم میں ممتاز افراد کی تربیت اور شناخت کا انتظام ہونا چاہیے اور بعد کے مراحل میں بہترین افراد کا انتخآب، پھر ان کی تقویت اور حفاظتاور پھر ممتاز افراد کا اعلی سطح پر ارتقاء ہونا چاہیے اور آخرکار خود ان ممتاز افراد کو نئے ممتاز افراد کی تعلیم و تربیت کو اپنےدوش پر لینا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ممتاز افراد کی اسٹریٹیجک دستاویز اورسند کی تدوین کے سلسلے میں متعلقہ حکام پر زوردیا کہ وہ اس سند کو جلد ازجلد منظور کرکے پیش کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ممتاز جوانوں کو بھی اہم سفارشات سے نوازا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ممتاز افراد کی صف میں باقی رہنے، اپنے ارد گرد کے ماحول پر اثرا انداز ہونے اور اسے ممتاز سمت کی طرف ہدایت کرنے کے سلسلے میں ممتاز افراد کو سفارش کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علمی و تحقیقاتی سرگرمیوں میں ملک کی ضروریات پر خصوصی توجہ دینے پر

تاکید کرتے ہوئے فرمایا: بعض رپورٹوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے ابھی بہت سے مقالات ملک کی ضروریات کے مطابقنہیں ہیں اور یہ ایک قسم کا نقصان ہے اور ایسا پروگرام منظم و مرتب کرنا چاہیے تاکہ سو فیصد مقالات ملک کی ضرورت اور نیاز کے مطابق ہوں ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے آئی ایس آئی کے ساتھ تعاون کا اصلی معیار بھی مقالات کے اندرونی ضروریات کے مطابق ہونے کو قراردیتے ہوئے فرمایا: اس موضوع کےطریقہ کار کے بارے میں ممتاز افراد کے قومی ادارے کی تلاش ضروری ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ممتاز جوانوں کو تین مزید سفارشات کرتے ہوئے فرمایا: معنویت کے ارتقاء، تہذیب نفساور زندگی کے اصولی اور بنیادی مسائل میں غور و فکر اور دنیا کے موجودہ شرائط میں نظام اور ملک کے بارے میں صحیح تجزیہ و تحلیل کے بارے میں خاص توجہ دینی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کی حالت کی صحیح تحلیل کے بارے میں اسلامی نظام کے شرائط کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایرانکو گذشتہ 33 برسوں میں مختلف قسم کے سیاسی، اقتصادی ، فوجی ، سیکیورٹی اور اقتصادی پابندیوں جیسےدباؤ کا سامنا رہا ہے لیکن ایرانی قوم اپنی استقامت کے ذریعہ دشمن کے دباؤ کو غیر مؤثر بناکر مزید قوی اور مضبوط ہوگئی ہے۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے ملک کی صحیح صورتحال کی تحلیل کے لئے اسلامی نظام کے قوی نقاط اور توانائیوں کے صحیح جائزے، دشمن کے دباؤ اور اس کی ناکامی پر توجہ کو لازمی قراردیتے ہوئے فرمایا: دشمن کی مخالفت کا اصلی سبب ایران کا مؤقف اور بعض فیصلے نہیں ہیں بلکہ استکباری محاذ کی دشمنی کا اصلی سبب ایرانی قوم کا استقلال اوراس کا تسلط پسند نظام کے سامنے سرتسلیمخم نہ کرنا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دشمن کے دباؤ کو ایرانی قوم کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں قراردیتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم کبھی بھی دشمن کے دباؤ کے سامنے تسلیم نہیں ہوئي اور نہ ہی تسلیم ہوگی اور دشمن کی برہمی اور غصہ کا سبب بھی یہ موضوع ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم اپنے انسانی اور قدرتی وسائل کی بدولت سخت، خطرناک اور دشوار مرحلوں عبور کرجائےگی اور اللہ تعالی کے فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی سعادت اور آرام و سکون کی بلندیوں تک پہنچ جائے گی۔

اس ملاقات کے آغاز میں حسب ذیل جوانوں نے اپنے نظریات پیش کئے:

* امیر جعفر قلی- خوارزمی فیسٹیول میں پہلا مقام، الیکٹرانک میں پی ایچ ڈی

* شیما شاہجویی-شعبہ حیاتیات میں ملکی المپیاڈ میں چاندی کا تمغہ

⋆ مہدی صفرنژاد بروجنی- کمپیوٹر کے شعبہ میں سونے کا تمغہ ، کمپیوٹر میں پی ایچ ڈی

⋆ محمد حسین اشتری- علامہ طباطبائی یونیورسٹی میں تربیتی علوم میں پی ایچ ڈی کے طالب علم

⋆ نسرین جعفری- سول انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی ،قرآن مجید کے حفظ کے ملکی مقابلوں میں پہلا رتبہ

⋆ علی آرام – انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی اور کمپیوٹر المپیاڈ میں چاندی کا تمغہ

⋆ آرزو محمود زادہ- کلینکل سائیکالوجی المپیاڈ میں کانسی کا تمغہ

⋆ محمد حسین بادامچی- فیزیکس المپیاڈ میں چاندی کا تمغہ

⋆ قاسم درزی- علوم قرآنی میں پی ایچ ڈی اور الہیات المپیاڈ میں پہلا رتبہ

مذکورہ جوانوں نے ملک کی علمی و سائنسی پیشرفت اور ممتاز جوانوں کے قومی ادارے کے بارے میں اپنے نظریات اور تجاویز پیش کیں۔

سائنس و ٹیکنالوجی شعبہ میں صدر کی معاون محترمہ سلطانخواہ نے ممتاز جوانوں کے قومی ادارے کی ایک سالہ کارکردگی کے بارے میں ایک جامع رپورٹ پیش کرتے ہوئے ممتاز افراد کو جذب کرنے اوران کے لئے اعلی سطح میں درس پڑھنے کے سلسلے میں سہولیات فرام کرنے کی طرف اشارہ کیا۔

انھوں نے ملک کے ممتاز افراد کے سلسلے میں اسٹراٹیجیک سند کی تدویناور دانش بنیان کمپنیوں میں ممتاز افراد کے استخدام اور ان کی مالی معاونت کے سلسلے میں بھی آگاہ کیا۔